سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:04

# رسول اللہ ﷺ کا اندازِ تربیت

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا چوتھا عنوان

**مرتب**

**مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی**

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

## کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)


نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اندازِ تربیت

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 14

اشاعت اوّل: ستمبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اندازِ تربیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

تفسیرِ عزیزی میں ہے: عقل کے سو (100) حصّے ہیں جس میں سے ننانوے (99) حصّے نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا ہوئے اور جو شخص نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عَقْل معلوم کرنا چاہے، اسے چاہئے کہ سیرت کی کتابوں کا گہری نظر سے مطالعہ کرے۔(تفسیر عزیزی مترجم، 3/61) تربیتِ رسول کا ایک اور واقعہ پڑھئے:

## قولی اور عملی طریقہ

انسانی فطرت ہے کہ بندہ سمجھانے والے کی بات سننے کے ساتھ ساتھ اس کے عمل کو لازمی دیکھتا ہے، ایک اچّھے استاذ کی خوبی ہے کہ وہ قول و عمل دونوں طریقوں سے تعلیم کا اہتمام کرے، طلبہ کو کوئی نیا کام یا کوئی ہدف دینا ہو تو پہلے اس کی عملی صورت سمجھائے تاکہ وہ جلد اور صحیح سیکھ سکیں۔

حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامین اس طریقۂ تعلیم پر گواہ ہیں،

چنانچہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ اقدس میں حاضر ہو کر نماز کے اوقات کے مُتعلّق دریافت کیا تو آقائے کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دو دن نماز اس طرح پڑھائی کہ پہلے دن ہر نماز کو اس کے اوّل وقت میں ادا فرمایا اور دوسرے دن اس کے آخر وقت میں۔

پھر آپ نے دریافت کیا کہ: نماز کے اوقات کے بارے میں پوچھنے والا شخص کہاں ہے؟ وہ حاضر ہوئے تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ان دونوں اوقات کے بیچ کا وقت تمہاری نماز کا وقت ہے۔(مسلم، ص243، حدیث:1391)

## بات واضح کرنا اور حسبِ ضرورت دُہرانا

آقائے کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب بھی کوئی بات کرتے تو صاف اور واضح انداز میں فرماتے اور کسی خاص بات کی اہمیت کے سبب یا سمجھانے کی غرض سے دو یا تین بار بھی دُہراتے چنانچہ روایت ہے کہ حضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اتنا ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے کہ آپ کے پاس بیٹھا ہوا شخص اسے یاد کرلیتا۔ جبکہ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم لفظ کو تین بار دہراتے تھے تاکہ اسے سمجھ لیا جائے۔(ترمذی،5/366، حدیث:

3659،3660) مدینہ شریف کے بارے میں فرمایا: هِیَ طَابَةٌ، هِیَ طَابَّةٌ۔ (مسند احمد، 6/409، حدیث: 18544)

## مثالوں سے سمجھانا

قرآنِ کریم، احادیثِ کریمہ اور انسانی فطرت گواہ ہے کہ کوئی بھی بات مثال کے ذریعے سمجھائی جائے تو بہت جلد سمجھ آجاتی اور دیر تک ذہن نشین رہتی ہے۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کو مثالیں دے کر سمجھاتے جیسا کہ (1) حضرت سیّدُنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم موسمِ سرما میں باہر تشریف لائے جبکہ درختوں کے پتے جَھڑ رہے تھے تو آپ نے ایک درخت کی ٹہنی پکڑ کر اس کے پتّے جھاڑتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! میں حاضر ہوں۔ ارشاد فرمایا: بے شک جب کوئی مسلمان اللہ پاک کی رضا کے لئے نَماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے اس درخت کے پتے جھڑ رہے ہیں۔ (مسند احمد، 8/133، حدیث: 21612)

(2) حضرت سیّدُنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا گزر چھوٹے کان والے بکری کے ایک مُردہ بچے کے پاس سے ہوا، کچھ صحابۂ کرام بھی آپ کے ہمراہ تھے، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کا کان پکڑا اور فرمایا: تم میں سے کون اسے ایک درہم میں خریدنا چاہے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اسے کسی بھی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کرتے، ہم اس کا کیا کریں گے؟ ارشاد فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہ تم کو مل جائے۔ انہوں نے عرض کی: اللہ پاک کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں عیب تھا کہ اس کا ایک کان چھوٹا ہے اور اب جبکہ یہ مرچکا ہے کوئی اسے کیسے لے گا؟ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! جیسے تمہاری نظروں میں یہ مُردہ بچہ کوئی وقعت نہیں رکھتا اللہ پاک کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔ (مسلم، ص1210، حدیث:7418)

## سمجھانے کے لئے سوال کرنا

بعض باتیں سوالیہ انداز میں سمجھانا مفید ہوتی ہیں، یعنی اگر کسی چیز کی اہمیت بیان کرنی ہو، اہم بات سمجھانی ہو یا کوئی طالبِ علم سوال کرے تو جواباً طلبہ سے ایسا سوال کرنا جس کا جواب وہ جانتے بھی ہوں اور اس کا بتائی جانے

والی بات سے تعلق بھی ہو جیسا کہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نماز کے ذریعے گناہوں کے ختم ہونے کی ایک مثال بیان فرماتے ہوئے صحابۂ کرام علیھمُ الرِّضوان سے ارشاد فرمایا: بھلا بتاؤ کہ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور اس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ صحابۂ کرام نے عرض کی: اس کے جسم پر کچھ بھی میل باقی نہیں رہے گا۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ مثال پانچوں نمازوں کی ہے۔ اللہ پاک اس کے ذریعے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (بخاری، 1/196، حدیث: 528)

اسی طرح ایک موقع پر مؤمن کی شان و عظمت سمجھانے کے لئے سوال فرمایا: مؤمن کی مِثال اس دَرخت کی سی ہے جس کے پتّے نہیں گِرتے، بتاؤ وہ کونسا دَرَخت ہے؟ حاضِرین مُختلف درختوں کے نام عرض کرنے لگے۔ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بہت ذہین تھے، فرماتے ہیں کہ میرے ذِہن میں آگیا کہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے بتانے سے حَیا محسوس کی۔ پھر حاضِرین نے عرض کی: یا رسولَ اللہ! آپ ہی ارشاد فرمادیجئے تو حضورِ پُر نور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا

دَرَخت ہے۔(مسلم، ص1157، حدیث:7098)

## وارثوں کا مال:

ایک مرتبہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے فرمایا: تم میں کون ایسا ہے جسے اپنے مال سے زیادہ وارثوں کا مال پسند ہو؟ صحابۂ کرام نے عرض کی: ہم میں سے تو کوئی ایسا نہیں جسے اپنے مال سے زیادہ وارثوں کے مال سے مَحبَّت ہو۔ ارشاد فرمایا: جس نے (صدقہ دے کر) اپنا مال آگے بھیج دیا وہ اس کا مال ہے اور جو پیچھے چھوڑ دیا وہ اس کے وارثوں کا مال ہے۔(مسند احمد، 2/23، حدیث:3626)

## ہاتھ کے اشارے سے سمجھانا

آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کبھی کسی بات کو سمجھانے کے لئے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ بھی فرمایا کرتے تھے، چنانچہ یتیم بچّوں کی پرورش کرنے والے کے درجے کو بیان کرتے ہوئے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنّت میں اس طرح ہوں گے۔ پھر اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(بخاری، 3/497، حدیث:5304)

## لائنوں اور نقشے وغیرہ کے ذریعے سمجھانا

اللہ کریم کے پیارے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نقشے وغیرہ بنا کر بھی اپنی باتیں صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کو ذہن نشین کرواتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک چوکور خط کھینچا اور ایک خط بیچ میں کھینچا اس سے نکلا ہوا اور چند خطوط چھوٹے کھینچے اس خط کی طرف جو بیچ میں تھا اس کی طرف سے جس کے بیچ میں یہ تھا پھر فرمایا: یہ انسان ہے اور یہ اس کی موت ہے اسے گھیرے ہوئے اور یہ جو باہر نکلا ہوا ہے یہ اس کی امید ہے اور یہ چھوٹے خط آفتیں ہیں تو اگر انسان اس آفت سے بچا تو اس نے ڈس لیا اور اگر اس سے بچا تو اس نے کاٹ لیا۔ (بخاری، 4/224، حدیث:6417) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہمارے لئے خط کھینچا، پھر فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی راہ ہے۔ پھر آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کی دائیں جانب اور اس کی بائیں جانب خطوط کھینچے، پھر فرمایا: یہ راستے ہیں جن کی طرف شیطان بلا رہا ہے۔ (مسند ابو داؤد طیالسی، ص33، حدیث:244)

## طلبہ کے لئے دعا کرنا

علم اور طالبِ علم سے اخلاص و مَحبّت رکھنے والے استاذ کا ایک وصف یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے طَلَبہ کی کامیابی کے لئے بارگاہِ الٰہی میں دعا کرتا ہے، رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت میں کئی ایسے واقعات ملتے ہیں چنانچہ حضرت سیّدُنا عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے (سینے) لگایا اور کہا: اے اللہ! اس کو کتاب یعنی قراٰنِ کریم کا علم عطا فرما۔ (بخاری، 1 / 44، حدیث: 75)

## موقع محل دیکھ کر تربیت:

یونہی ہر وقت تربیت کرتے رہنا بھی اُکتاہٹ بلکہ بعض اَوقات رَدِّ عمل (Reaction) کا باعث بھی بن جاتا ہے۔ حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وَعْظ فرماتے تھے۔ آپ سے روزانہ وَعْظ کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی تو ارشاد فرمایا: میں تمہیں اُکتاہٹ میں مبتلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں اسی طرح تمہاری رعایت کرتا ہوں جس طرح نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُکتاہٹ کے خَدْشے کے باعث ہماری رعایت کرتے

تھے۔[1] اس لئے تربیت کرنے والے کو چاہئے کہ تربیت کے لئے مناسب موقع کی تلاش میں رہے، جیسے کوئی موقع ملے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائے اور تربیت سے غفلت نہ بَرتے چنانچہ

## جنّت میں سعد کے رُومال زیادہ بہتر ہیں:

یونہی جب صحابۂ کرام دنیا کی کسی چیز کی طرف متوجہ ہوتے تو موقع دیکھ کر آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان کی توجہ کا رُخ کمال حکمتِ عملی سے آخرت کی طرف پھیر دیتے، چنانچہ ایک بار نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں ریشم کا کپڑا بطورِ تحفہ پیش کیا گیا، صحابۂ کرام باری باری اس کپڑے کو اپنے ہاتھ میں لینے لگے اور اس کی خوبصورتی اور ملائمت (Softness) پر تعجب کرنے لگے، حُضور نے پوچھا: کیا تم اس پر تعجب کرتے ہو؟ صَحابہ نے عرض کی: جی ہاں یا رسولَ اللہ! آپ نے فرمایا: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِہٖ لَمَنَادِیلُ سَعْدٍ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِّنْهَا یعنی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنّت میں سعد (بن معاذ) کے رُومال اس سے

---

(1) بخاری، 1/42، حدیث: 70

زیادہ بہتر ہیں۔(2) اندازہ لگائیے کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کس طرح وقتاً فوقتاً اپنے اصحاب کے ذہن وفکر کی تعمیر کرتے تھے اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتے تھے اور دنیا کی بے وقعتی کو مختلف مواقع پر اس انداز سے صحابہ کے ذہنوں میں بٹھایا کہ پھر دنیا کی ظاہری چمک دمک اور اس کی رنگینیاں ان کو کبھی اپنی طرف نہ کھینچ سکیں۔

## عملی طور پر تربیت:

تربیت کرتے وقت اگر محسوس ہو کہ زبانی بات زیادہ مفید اور مؤثر ثابت نہیں ہوسکے گی اور سامنے والے کا دِل پوری طرح مطمئن نہیں ہوگا تو زبانی بتانے کے ساتھ ساتھ عمل سے بھی تربیت کی جائے اور عملی طریقہ کرکے دکھایا جائے چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض گزار ہوا: یارسولَ اللہ! كَيْفَ الطُّهُورُ یعنی وضو کیسے کیا جاتا ہے؟ آپ نے ایک برتن میں پانی منگوایا (اور اسے پورا وُضو کرکے دکھایا پھر ارشاد فرمایا:) جس نے اس پر کچھ اضافہ کیا یا کچھ کمی کی تو

(2) بخاری، 4/285، حدیث: 6640

اس نے بُرا کیا اور ظلم کیا۔[3]

## جُھوٹ سے بچنے کی برکت:

ایک مرتبہ ایک شخص نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر کہنے لگا: میں آپ پر ایمان لانا چاہتا ہوں مگر مجھے شراب نوشی، بدکاری، چوری اور جُھوٹ سے مَحبَّت ہے۔ لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ آپ ان چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں، مجھ میں ان سب چیزوں کو چھوڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ اگر آپ مجھے ان میں سے کسی ایک سے منع فرمادیں تو میں اسلام قبول کرلوں گا۔ نبیِّ مکرّم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم جھوٹ بولنا چھوڑدو! اس نے یہ بات قبول کرلی اور مسلمان ہوگیا۔ دربارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے جانے کے بعد جب اسے لوگوں نے شراب پیش کی تو اس نے کہا: میں شراب پیوں اور رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مجھ سے شراب پینے کے متعلق پوچھ لیں

---

(3) ابو داؤد، 1 / 78، حدیث: 135

تو اگر میں جُھوٹ بولوں گا تو حضور علیہ السَّلام سے کئے ہوئے وعدے کو توڑنے والا ہو جاؤں گا اور اگر اقرار کیا تو مجھ پر حد (شرعی سزا) قائم کی جائے گی، لہٰذا اس نے شراب نوشی چھوڑ دی، اسی طرح بدکاری اور چوری کا معاملہ دَرپیش ہوتے وقت بھی اسے یہی خیال آیا، چنانچہ وہ ان بُرائیوں سے باز رہا۔ جب بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں اس کی دوبارہ حاضری ہوئی تو کہنے لگا: آپ نے بہت اچّھا کام کیا، آپ نے مجھے جُھوٹ بولنے سے روکا تو مجھ پر دیگر گناہوں کے دروازے بھی بند ہوگئے اور یوں اس شخص نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلی۔

(تفسیرِ کبیر، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ:119، 6/167)

سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فِراسَت مرحبا! آپ نے اپنی مبارک عَقْل کے نور سے پہچان لیا کہ یہ شخص جُھوٹ چھوڑنے کے سبب دیگر گناہوں سے بھی بچ جائے گا اسی لئے اسے جُھوٹ ترک کرنے کا حکم ارشاد فرمایا اور پھر واقعی وہ تمام گناہوں سے تائب ہو گیا۔

## کھاتے وقت اِصلاح فرمائی:

حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تربیت کا ایک اور واقعہ ملاحظہ کیجئے کہ آپ نے کس حکمتِ عملی اور کتنے پیارے انداز میں غلطی کی اِصلاح فرمائی، چنانچہ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت عُمَر بن ابو سَلَمَہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پرورش میں تھا، میرا ہاتھ (کھانا کھاتے ہوئے) پیالے میں اِدھر اُدھر گھومتا تھا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: یَا غُلَامُ سَمِّ اللہَ وَکُلْ بِیَمِینِكَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیكَ یعنی بیٹا! اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھو)، سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے قریب سے کھاؤ۔ (حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) اس کے بعد میں ہمیشہ اسی طریقے سے کھانا کھاتا رہا۔

(بخاری، 3/521، حدیث: 5376)

قربان جائیے! رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اندازِ تربیت پر! کس پیار بھرے اور مثبت (Positive) انداز میں اپنی گفتگو شُروع فرمائی، آپ نے پہلے پہل کھانے کے آداب بیان فرمائے تاکہ انہیں یہ

محسوس نہ ہو کہ مجھے ٹوکا جارہا ہے اور آخر میں یہ ادب بھی بتادیا کہ برتن میں اپنے قریب سے کھانا چاہیئے اور غلطی کی اِصلاح اس انداز سے فرمادی کہ گویا آخری بات بھی دوسری ہدایتوں کی طرح ایک ہدایت ہے

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

کنز المدارس، تنظیم المدارس، ایم اے اور ایم فل مقالات اور تحقیقی مضامین لکھنے والوں کے لیے خوشخبری

مضامین اور مقالات لکھنے، تحقیق و تصنیف کے مراحل سیکھنے اور سنیت کے لیے قلمی خدمات انجام دینے کا شوق رکھنے والے طلبہ، علما، اسکالرز کے لیے دل کی گہرائی سے لکھی گئی منفرد کتاب
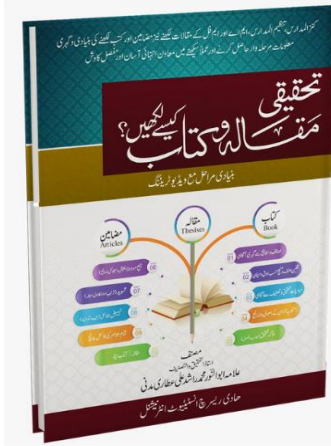
## کتاب کی انفرادی خصوصیات

- تحقیقی مقالہ لکھنے کے تمام ضروری مراحل کا تفصیلی اور آسان بیان
- مناہج تحقیق کی آسان تشریح اور مثالوں سے وضاحت
- مقالہ کا موضوع کون سا اور کیسے منتخب کریں؟ تفصیلی تربیت
- مقالہ کے ابواب اور فصلیں بنانے کی ٹریننگ ویڈیو لیکچر کے ساتھ
- مواد جمع کرنے میں معاون کتابوں کا تعارف اور پی ڈی ایف لنک
- ہزاروں عنوانات پر مواد جمع کرنے کے سافٹ ویئرز اور ویب سائٹس
- قدیم غیر تخریج شدہ کتب کی تخریج و تحقیق کے مراحل
- مخطوطات پر کام کرنے کے مراحل کا تفصیلی بیان
- موبائل میں مقالہ کمپوز اور محفوظ کرنے کی تفصیلی تربیت
- کمپیوٹر میں مقالہ کمپوز اور مکمل سیٹ کرنے کی تفصیلی تربیت
- کتاب کے تمام اسباق پڑھنے کے ساتھ ساتھ ویڈیو لیکچرز کے لنک شامل
- اسباق کے پریکٹیکل کے لیے 2000 سے زائد نئے مختصر و مفصل مجوزہ عنوانات

20 ستمبر تک ایڈوانس بکنگ کروانے والوں کے لیے کتاب کے ساتھ
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل کے 50 تحقیقی کورسز فری

- تحقیق و تصنیف میں معاون اہم ترین لنکس پر مشتمل پی ڈی ایف فائل
- تحقیقی رسائل و جرائد کے 4000 سے زائد مقالات و مضامین کمپوزنگ فائلز کے لنکس
- سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مختلف پہلوؤں پر لکھے گئے 2000 سے زائد تحقیقی مضامین و مقالات
- 2 لاکھ سے زائد مخطوطات ڈاؤنلوڈ کرنے کا ڈائریکٹ لنک
- ہزاروں عنوانات پر لاکھوں کتب فری ڈاؤنلوڈ کرنے 100 سے زیادہ لنکس
- ایم فل، پی ایچ ڈی کے لیے انتخاب عنوان میں معاون 2000 سے زائد عنوانات
- 2670 مؤلفین کی 29000 کمپوز عربی کتب کا لنک مع سرچ، کاپی، پیسٹ
- 3000 مؤلفین کی 8000 عربی کتب کا لنک مع سرچ، کاپی، پیسٹ

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل
Pak +923208324094

ایڈوانس بکنگ کے لیے
"کتاب" لکھ کر واٹس اپ کریں